آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا

THIS DAY THIS SCRIPTURE IS FULFILLED

آپکا شکریہ، بھائی دیماس، بھائی کارل۔شا کیرین، یا، دیماس شا کیرین اور بھائی کارل ولیمز، اور باقی تمام، ساتھیوں کا بھی شکریہ۔ میں یہاں بس، اُس ہل چلانے والے بھائی کے بارے میں سوچ رہا ہوں، وہ اُس بات کا اظہار کر رہا تھا، جو آج رات میں نے بتانی تھی، اُس نے ٹھیک میرے مُنہ کی بات لے لی۔ دیکھیں، میں اس بات سے خوش ہوا، اور میرا ایمان ہے، یہ کنونشن، میری ہر ایک کنونشن سے بڑھکر ہے جو کبھی ہوئی۔ میں نے کبھی بھی، اپنی کسی کنونشن میں، اتنا اتفاق اور اتنی حقیقی رفاقت اور ایسی برادرانہ محبت نہیں دیکھی ہے۔ دوسری بات یہ ہے، کہ میں نے بہت سارے نئے آسمانی ساتھیوں سے ملاقات کی ہے، اور مجھے نئے بھائیوں سے ہاتھ ملانے اور بات کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔

(2) کچھ راتیں پہلے، میں ایک بپٹسٹ بھائی کو سن رہا تھا جو یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ مجھے اُسکا نام یاد نہیں ہے۔[بھائی شا کیرین کہتے ہیں، ''اروِن۔''-ایڈیٹر۔] اروِن۔ اور وہ میرے پاس ایک کارڈ لایا......میرا خیال ہے یہ اُسکی خالہ کا ہے، جو آج رات یہاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُس نے یہ کارڈ تقریباً بیس سالوں سے سنبھالا ہوا ہے۔

(3) وہ بیماری سے مر رہی تھی، جب اُسے عبادت میں لایا گیا تھا، شاید ڈاکٹر اسے بیان کر سکے کہ یہ کونسی بیماری تھی۔ یہ بیماری کوڑھ کی طرح تھی، لیکن کوڑھ نہیں تھا۔ آپ دیکھیں......اگر اسکا آپریشن ہوتا، تو وہ یہاں سے اس گانٹھ کو کاٹ ڈالتے، یا کچھ اور کرتے، تو یہ ایک پیڑ کی طرح ہوجاتی، اور یہ وہیں رہتی۔ اور وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی، اور اُسکے کارڈ کے مطابق اُسے نہیں بلایا گیا تھا، اور نہ وہ دعائیہ

قطار میں سے گزری،لیکن پاک روح نے میری توجہ اُسکی طرف کی۔اور وہ آج رات واپس یہاں موجود ہے،اور تندرست ہے،اور ہم اس بات کے کیلئے بہت شکر گزار ہیں۔جی......

(4)[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،" بھائی،میرا خیال-خیال ہے ہاورڈ ارون آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں،میرا خیال ہے اُسکی آنٹی یہاں موجود ہے۔کیا ہم یہاں اُسے کھڑا کر سکتے ہیں۔"-ایڈیٹر۔] آنٹی،کیا-کیا آپ کھڑی ہونگی ......["وہ وہاں ہے۔اپنا ہاتھ ہلائیں۔اپنا ہاتھ دکھائیں۔" جماعت تالیاں بجاتی ہے۔]

(5)میری بہن،خُدا کے بیٹے پر مضبوط ایمان رکھنے کے وسیلے،خُدا آپکو برکت دے۔کاش یہ شفا اُس وقت تک قائم رہے جب تک وہ آپکو گھر واپس نہ بلا لے،پھر یہ فانی غیر فانی میں بدل جائیگی۔میں یہ سوچ کر بہت ہی شکر گزار ہوں،کہ بہن نے یہ کارڈ اتنے سالوں سے ابھی تک سنبھالا ہوا ہے،اور آج رات یہاں لاکر مجھے دکھایا ہے۔آپ جانتے ہیں،میں بتا رہا تھا،یہ اسطرح ہے جیسے پانی پر روٹی،جب آپ کسی کیلئے کچھ کرتے ہیں تو وہ آپکے پاس واپس لوٹ کر آ جاتا ہے۔

(6)اب دیکھیں،مجھے ان عبادات میں یہاں بہت سارے خادموں سے ملنے کا شرف حاصل ہوا ہے،اور میں یقیناً انکی اچھی رفاقت،اور انکے تعاون کی تعریف کرتا ہوں۔بھائی کارل نے اگلے سال پھر آنے کیلئے میرا اعلان کیا ہے،اگر خُداوند کی مرضی ہوئی،اور ہم زمین پر زندہ ہوئے۔تو،خیر،میں اگلے سال،دوبارہ آپ سب سے ملاقات کی اُمید کرتا ہوں،اور ہر ایک مرد اور عورت اپنے ساتھ ایک ساتھی لیکر آئے۔

(7)اب دیکھیں شاید کچھ دیر کیلئے،میں اس بارے میں ایک چھوٹی سی بات کہنا پسند کروں۔

(8) کیونکہ،ڈاکٹر رئیڈ کو اسکے بعد بولنا ہے،اور میں آج رات یہاں پہنچا ہوں،اور میں نے دوسو پچاس میل سفر کیا ہے...... تاکہ میں،ڈاکٹر رئیڈ کو سن سکوں۔اور ابھی کچھ دیر پہلے کچھ ہوا تھا اور میں......لیکن-دیکھیں،ڈاکٹر رئیڈ،کو سننے کیلئے میں ایک ہزار میل بھی گاڑی چلا سکتا ہوں۔لیکن کچھ تو ہے......دیکھیں میں یہاں آنے کیلئے،ہزار میل بھی گاڑی چلاتا یہ سننے کیلئے جو میں نے تھوڑی دیر پہلے کہا،یہ کیسی اعلیٰ بات ہے،کچھ تو ہے جو خون اور گوشت ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔وہ ظاہر کرنے کیلئے پاک

روح کی ضرورت ہوتی ہے۔اور کوئی تو ہے جسے دیکھ کر میری زندگی میں اسطرح ہمت آجاتی ہے،اور میں یقیناًاس بات کیلئے اپنی پوری زندگی شکرگزار رہونگا۔

(9) میں یہ کہنا چاہتا تھا، کہ-کہ، اگر مجھے کبھی کسی میڈیکل ڈاکٹر سے، آپریشن کروانا پڑے،تو -تو ڈاکٹر رئیڈ، آپ جلدی جلدی، میرے پاس آجانا۔اگر مجھے-مجھے کبھی آپریشن کروانا پڑا،تو میں آپریشن کیلئے ایسے آدمی کے ہاتھوں پر بھروسہ کرونگا، جو خُدا پر ایمان رکھتا ہو،اور میں چاہتا ہوں یہی وہ-وہ شخص ہو جو میرا علاج کرے۔اور پس ہم......میرا ایمان ہے مجھے یہ کبھی نہیں کروانا پڑیگا۔لیکن اگر کبھی ایسا ہوا،تو میں چاہونگا، اگر یہ موجود نہ ہو،تو کوئی اس جیسا آدمی، میرا علاج کرے۔

(10) کل رات میرے ساتھ کچھ ہوا تھا، یا، بلکہ کل دوپہر، یہ واقعی میرے لئے عجیب تھا۔اور میں مختصر بیان کرونگا، کیونکہ میں اپنے بھائی کا وقت نہیں لینا چاہتا، کیونکہ وہ منادی کرنے والا ہے۔لیکن میرا خیال ہے یہ میری خدمت کیلئے ایک بخشش ہے۔

(11) میں-میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر غور کرتا ہوں۔ اور میرے لئے، ان چھوٹی باتوں کا مطلب ہوتا ہے۔میں یہ ایمان نہیں رکھتا کہ ایک مسیحی کیلئے کوئی بھی چیز اتفاقاً ہوتی ہے۔میرا خیال ہے یہ خُدا کی طرف سے مقرر ہوتی ہے،' کیونکہ یسُوع نے کہا ہے خُدا سے محبت کرنے والوں کیلئے ساری چیزیں ملکر بھلائی پیدا کرتی ہیں۔اسلئے میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر چھوٹی بات جو-جو اُس نے اس چھوٹی خدمت میں مجھے دی ہے، یہ آپ لوگوں کی مدد کیلئے ہے،تا کہ ہر ایک کی مدد کی جائے، آپ میری مدد کریں، میں آپکی مدد کروں تا کہ جلال میں پہنچ جائیں۔ان سب، چھوٹی چھوٹی باتوں میں، میرے لئے کوئی مطلب ہوتا ہے۔لیکن میرے لئے کل دوپہر، یہ یقین کرنا مشکل تھا، جب میں یہاں اپنا متن کھو چکا تھا۔میں-میں آپکو بتاتا ہوں، مجھے میری زندگی میں یہ پھر کبھی نہیں ملا۔اور، دیکھیں، میری -میری بیوی نے مجھے کرسمس پر ایک نئی بائبل دی تھی۔

(12) میری پُرانی بائبل پھٹ گئی تھی۔میرے پاس وہ تقریباً بیس سال سے تھی، جو مجھے ہوسٹن گاسپل ٹیبرنیکل کے لوگوں نے، بہت سال پہلے دی تھی، جب میں نے یہ مہم شروع کی تھی۔اور پس میں، اُسے بڑے احتیاط سے رکھتا ہوں، اور میں......اور جب میں باہر جاتا ہو،تو لیوز اور صفحات، کا

خیال رکھتا ہوں، اور میں...... دیکھتا ہوں کہیں باہر تو نہیں گر رہے۔ اور ہوسکتا ہے ایک صفحہ پیدائش میں ہو، اور میں اُسے استثنا میں ڈھونڈ رہا ہوتا ہوں، آپکو معلوم ہے، میں نے اسے بائبل میں کہیں رکھا تھا۔ پس، وہ کرسمس پر میری لئے بائبل لے آئی۔ اور میں پُرانی کو چھوڑنا پسند نہیں کرتا، کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ میں نے کہا، ''اگر یسُوع کی آمد سے پہلے میں مر جاؤں، تو اُسے میرے اوپر رکھ دینا۔ اور اُسے میرے ساتھ دفن کر دینا، اور جب ہم جی اُٹھیں گے تو وہ میرے ساتھ ہوگی۔'' پس دیکھیں، جو بھی ہو، میرا یہ خیال ہے۔

(13) جیسے میں اکثر ایک چھوٹی سی کہانی سنایا کرتا ہوں۔ اُمید کرتا ہوں یہ گستاخی نہیں ہوگی۔ دیکھیں میں وہاں گیا...... اور ایک آدمی نے مجھے بتایا، میرا خیال ہے وہ بھائی ارل پریکیٹ تھے، نیو یارک میں ایک عبادت تھی؛ اور میں وہاں ایک آدمی سے ملا، اُس نے کہا، ''ایک مناد ہونے کے ناطے، تم ان بزنس مین آدمیوں کے ساتھ کیا کر رہے ہو؟''

میں نے کہا، ''میں بھی بزنس مین ہوں۔''

اور اُس نے کہا، ''آپ کس قسم کا بزنس کرتے ہیں؟''

(14) میں نے کہا، ''ایشورنس کا۔'' اب دیکھیں، اُس نے سوچا میں نے کہا ہے، ''انشورنس،'' آپ سمجھے۔ پس میں نے کہا، ''ایشورنس۔''

اُس نے کہا، ''اوہ، آپ کس قسم کی انشورنس بیچتے ہیں؟''

(15) میں نے کہا، ''ابدی زندگی کی۔'' ابدی! کہا، ''میں تو یہ نہیں بیچتا۔ میرے پاس، میری اپنی بیمہ پالیسی ہے، اور میں یہ نسخہ دوسروں کو بھی دینے کی کوشش کرتا ہوں۔''

(16) مجھے ایک ساتھی یاد ہے ایک مرتبہ، میں اُسکے ساتھ سکول گیا تھا، اور وہ بیمہ پالیسی بیچنے والا تھا۔ اب دیکھیں، انشورنس ٹھیک ہے، لیکن میرے پاس کوئی نہیں ہے۔ پھر، پس وہ میرے گھر آیا، اور اُس نے کہا، ''بلی، میں تمہیں انشورنس بیچنا چاہتا ہوں۔'' کہا، ''میں تمہارے بھائی کو بھی جانتا ہوں۔'' میرا بھائی یہ کام بڑے شہر میں کرتا ہے۔ اُس نے کہا، ''خیر،'' کہا، ''میں تمہیں، کوئی بیمہ بیچنا چاہتا ہوں۔''

میں نے کہا،''اوہ، ولمر، آپ کا شکریہ۔''

(17)اور آپ دیکھیں......شاید آج رات اُس کا بھائی، یہاں موجود ہے، وہ بالا خانہ پر، کتاب لکھ رہا ہے، بالا خانہ پر۔ پس وہ......

میں نے کہا،''میرے پاس ایشورنس ہے۔''

اُس نے کہا،''کیا؟''

(18)اور میری بیوی نے میری طرف دیکھا جیسے میں کوئی ریاکاری کر رہا ہوں ۔اُس نے...... بلکہ میں نے کہا......پس اُس نے کہا،''بلی؟''

اور میں نے کہا،''جی ہاں، اوہ-ہو، میرے پاس ایشورنس ہے۔''

(19)اور اُس نے کہا،''اوہ، مجھے-مجھے افسوس ہے،'' کہا،''مجھے نہیں معلوم تھا......میرا خیال تھا تمہارے پاس کوئی انشورنس نہیں ہے۔''

اور میں نے کہا،''نہیں، میرے پاس ایشورنس ہے۔''

(20)اور-اور پھر اُس نے میری، اس بات کو پکڑ لیا۔ اُس نے کہا،''آپ نے کیا کہا؟''

''میں نے کہا،'ایشورنس۔'''

اُس نے کہا،''خیر، آپ کا کیا مطلب ہے؟''

(21)میں نے کہا،''یہ مبارک ایشورنس ہے، کہ یسُوع میرا ہے؛ اوہ، آنے والے آسمانی جلال کا کیا ہی ذائقہ ہے! میں نجات کا وارث ہوں، خُدا نے خریدا ہوا ہے؛ اور اپنے لہو سے دھوکر، اپنے روح سے جنم دیا ہے۔''

(22)اُس نے کہا،''بلی، تم جانتے ہو میں اسکو سراہتا ہوں۔'' کہا،''یہ بہت اچھی بات ہے۔لیکن،'' کہا،''بیٹے، یہ بات تمہیں یہاں قبرستان سے نہیں نکالے گی۔''

(23)میں نے کہا،''لیکن یہ بات مجھے وہاں سے نکال لے گی۔'' میں خوفزدہ نہیں ہوں...... [بھائی برنہم اور جماعت ہنستے ہیں-ایڈیٹر۔] میں وہاں جانے کیلئے پریشان نہیں ہوں؛ اوپر جانا ہے، سمجھے۔ پس میرا خیال ہے ہم اسی طرح محسوس کرتے ہیں۔

(24) کل شام، جب میں نے بائبل اُٹھائی ،تو میں وہ متن ڈھونڈ نہ سکا۔اور پھر میں نے نئ بائبل اُٹھالی۔میں پُرانی سے پڑھ رہا تھا،لیکن میں نے نئ والی اُٹھائی اوراپنی بغل میں رکھ کر یہاں لے آیا۔اور میں نے وہ حوالہ نکالا ،اور میرا خیال تھا،''خیر، میں یہاں، یہ خیال کرر ہا تھا کہ یہ مقدُس یوحنا سولہ:اکیس ہے،''لیکن جب پڑھا تو یہ وہ نہیں تھا۔

میں نے بھائی مُور سے کہا،''کیا یہ وہی مقام ہے؟''''جی ہاں۔''

(25)اور میں نے پلٹ کر دیکھا،اور یہ وہاں نہیں تھا۔پس میں نے سوچا،''ٹھیک ہے،اُنہوں نے پیج رکھنے میں-میں غلطی کردی ہے۔''

(26) پھر میرا بھائی یہاں آیا، بھائی سٹینلے، وہ آیا؛ بلکہ، بشپ سٹینلے یہاں آیا۔اور میں نہیں جانتا تھا کہ اُس آدمی کا کیا مطلب تھا، میں......دیکھیں، یہ واقعی ایک تسلی تھی۔وہ میری طرف چل کر، میرے پاس آیا،اوراُس نے کہا،''بھائی،ثابت قدم رہیں،ہوسکتا ہے کہ خُدا کچھ کرے۔'' سمجھے؟اوراس بات سے مجھے حوصلہ ہوا، کہ اُس نے کچھ سوچ کر یہ کہا ہوگا۔

(27) میرا خیال ہے اُس نے نبوت کردی تھی؟لیکن کچھ دیر پہلے وہ بات کرر ہا تھا، یہاں آنے سے پہلے، مجھے یقین ہے اُس نے نبوت کی تھی۔

(28)اسلئے میں اس بات کو اپنے پیغام زچہ کے درد میں،اور وغیرہ وغیرہ میں لایا تھا۔اور میں نے کنول کے بارے میں،سیدھا سیدھا بیان کیا تھا؛یہ کیسے پیدا ہوتا اور بڑھتا ہے،اوراوپرآتا ہے،اور سورج تک پہنچتا ہے،اوراس پراوس پڑتی ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔اور پھراسکی خرابی کے بارے میں بتایا یہ کیسے مرتا ہے، بلکہ، کیسے پیدا ہوتا،اوراوپرآتا ہے۔اور میں ایک چرچ کا نمونہ پیش کرنے کی کوشش کرر ہا تھا۔

(29) جیسے یہاں ایک ڈاکٹر،ایک مریض کا علاج کرتا ہے۔ہمارے پاس آج ایسے ڈاکٹر ہیں جو کہتے ہیں،'' آپ اپنے پاوں کی ایڑی کو، پیچھے کی طرف رگڑیں،اوراپنے چہرے کے کینسر سے شفا پائیں،آپ سمجھے۔''لیکن ایک اچھا ڈاکٹر ایسا کوئی کام نہیں کریگا۔بلکہ وہ مریض کا علاج اُس کتاب کے مطابق کریگا جو وہ میڈیکل ریسرچ پر پڑھتا ہے۔

(30)اوراسی طرح میں ایک مریض کا علاج کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ جب میں کسی چرچ کو بیمار دیکھتا ہوں، تو میں اُنہیں یہ بتانے کی کوشش نہیں کرتا کہ اُنہیں پھر سے ہاتھ ملانے کی ضرورت ہے، یا کوئی تنظیم بنانے کی ضرورت ہے۔ مجھے ان کا علاج اُس کتاب کے مطابق کرنا ہے جیسے میں-میں جانتا ہوں، سمجھے۔اور جب میں اس حالت میں کلیسیا کو دیکھتا ہوں، تو لگتا ہے یہ خسرے سے ختم ہوجائیگی، تو پھر میرا خیال ہے مجھے اُسی نسخے کو لینا چاہیے جوٹھیک ہے، تا کہ خسرے کو، چرچ سے باہر نکالا جائے؛ جب میں دیکھتا ہوں کہ گناہ اسے توڑ رہا ہے، تو پھر اسی طرح کرنا چاہیے!

(31) میں نے عیسواور یعقوب کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی، اور کچھ وقت ان پر صرف کیا۔اور اب میں انکا ذکر نہیں کرونگا۔لیکن میں اسکو اپنے آخری حوالے میں لیکر آونگا، تا کہ اسکا موازنہ کروں، یہ کلام سے باہر نہیں ہے، بلکہ یسُوع نے کہا ایسا ہوگا، اسپشلسٹ ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ آخری زمانے میں، کلیسیا کی حالت کیسی ہوگی، ''اور یہ لودیکیہ ہوگی؛ جو امیر، اندھی، ننگی، لیکن غریب کلیسیا ہوگی،'' اور اسکا موازنہ سدوم کے زمانے سے کیا جائیگا۔اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ اگر آپ اسکا مطالعہ، تاریخ سے کریں، تو دیکھیں، پہلے نوح کا زمانہ آتا ہے، اور پھر سدوم کا زمانہ آتا ہے۔اوراسی طریقے سے اُس نے اسکا ذکر کیا ہے، بالکل اسی طرح سے بتایا گیا ہے۔

(32) اور تاریخ نے، اپنے آپکو، بہت بار دہرایا ہے، اور تاریخ ایسا کرتی ہے، اور ایسے ہی-ہی بائبل کے وعدے ہیں۔مثال کے طور پر متی تین میں، کہا گیا ہے، ''میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔'' اب اگر آپ مزید اسکے حوالے دیکھتے ہیں، تو یہ یعقوب کیلئے تھا، اُس نے اپنے بیٹے کو، مصر سے بلایا؛ یہ اُسکا صغیر بیٹا تھا۔لیکن اُسکے کبیر بیٹے، یسُوع کو، بھی، مصر سے بلایا گیا۔پس اسکا ایک-ایک مرکب جواب تھا۔

(33) پس، دیکھیں ایسا لگتا ہے کہ وہ اس بارے میں ایک ساتھ باتیں کرتے ہوئے گئے، اور پھر میں نے اس پر اپنے خیالات حاصل کیے۔اور میں باہر چلا گیا...... میں منبر سے ہٹا، اور باہر چلا گیا۔میرے بچے، گھر جارہے تھے، اور یہیں کہیں، ٹھہر کر، سینڈوچ لینا چاہتے تھے۔اور میں اندر گیا، اور بیوی نے کیا، ''بلی، میں بہت پریشان ہوں اور میں سمجھ نہیں سکی کہ کیا کروں۔'' کہا، ''میں نے آپکو

وہ بائبل دی تھی۔''

(34) میں نے کہا،''تم نے یہ کبھی نہیں لکھا،اور نہ کبھی اسے ایک ساتھ جوڑا ہے، پیاری۔''

(35) اُس نے کہا،''لیکن، میرا خیال ہے، میں-میں نے آپکو ایک-ایک بائبل دی تھی جس میں یہ خرابی تھی۔''میں نے کہا،''خیر، ہوسکتا ہے ایسا نہ ہو۔''

(36) اور پس ایک بچے نے اُسے اُٹھایا، اور ہم نے اُس کے صفحات کو پلٹا۔نہیں، یہ ٹھیک لگ رہی تھی۔لیکن ٹھیک نیچے سے دو پیج آپس میں جڑے ہوئے تھے، دیکھیں، اور سولھواں باب اس طرف تھا، لیکن وہ مڑنے کی وجہ سے دوسری طرف چلا گیا۔سترہ باب شروع ہوگیا......دیکھیں، یہ بالکل ٹھیک، اُس طرف، مڑا ہوا تھا۔اور وہ انڈین کاغذ، بہت پتلا تھا، اور آپس میں چپکا ہوا تھا، اور میں سولہویں باب کی بجائے، سترہ باب مسلسل پڑھتا رہا۔

(37) اور میں نے سوچا،'' کیوں خُدا نے، میرے ساتھ یہ ہونے دیا؟ وہاں ایسی بات کیوں ہوئی؟''میں یہ محسوس کرر ہا تھا، آپکو معلوم ہے، تاکہ دیکھوں یہ سب کیا تھا' کیونکہ میرا خیال ہے کچھ بھی اچانک نہیں ہوتا ہے۔اور میں یہاں اس بھائی کی تسلی کے بارے میں سوچ رہا تھا، کیونکہ آتے ہوئے، اُس نے مجھ سے کہا تھا،''' ثابت قدم رہو،'ایک پادری ہوتے ہوئے، 'ثابت قدم رہو، ہوسکتا ہے خُدا کچھ کرے،''' یا کچھ وقوع ہو۔اور میں نے سوچا،''یہ کیسے ہوسکتا ہے؟''

(38) اور پھر، وہاں بیٹھے ہوئے، ایک آسمانی گرج کی طرح یہ میرے پاس آیا۔اب دیکھیں، شاید آپکے لئے اسکا کوئی مطلب نہ ہو، لیکن میرے لئے یہ معنی رکھتا ہے، سمجھے۔

(39) مجھے یاد ہے، لوقا چوتھے باب میں، یسُوع ناصرت کے عبادت خانہ میں گیا، جہاں اُس کی پرورش ہوئی تھی، وہ اپنے دستور کے مطابق چرچ گیا...... بلکہ سبت کے دن، عبادت خانہ میں گیا۔اور جب وہ وہاں گیا، تو ہم دیکھتے ہیں کہ کاہن نے اُسے بائبل، یعنی طومار دیا۔یسُوع نے، اُس طومار میں سے، ایک خاص مقام، یعنی یسعیاہ اکسٹھ نکالا، اور اُس نے کلام پڑھا۔پھر اُس نے بائبل واپس خادم کو دے دی۔اور پھر جیسے ہی اُس نے جماعت کی طرف دیکھا، تو سب کی آنکھیں اُس پر لگی ہوئی تھیں۔اور اُس نے کہا:

......آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا......

(40) اور ہم جانتے ہیں کہ اس نوشتہ کو پڑھنا کتنا خاص تھا، کیونکہ اُس نے پہلی اور دوسری آیت کا کچھ حصّہ پڑھا تھا، جو کہ یسعیاہ اکسٹھ باب: پہلی اور دوسری آیت میں ہے۔ لیکن اُس نے یہاں سے پڑھنا شروع کیا، جہاں لکھا ہے، ''خُداوند کا روح مجھ پر ہے، تاکہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں، اور- اور بیماروں کو شفا (دوں)، اور اندھوں کی آنکھیں کھولوں، اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں،'' اور پھر وہ رک گیا۔ کیونکہ، اگلا حصّہ عدالت کا تھا؛ جو اُس کی دوسری آمد سے جوڑا ہوا تھا، نہ کہ پہلی آمد سے۔ اور وہ رکا، اور گھوما، اور کہا، ''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔'' یہ کتنی سیدھی بات تھی!

(41) اور دیکھیں- دیکھیں یہ- یہ اُن استادوں اور باقی لوگوں کیلئے کیا ہی بیان تھا جو وہاں موجود تھے، اُس نے اسے لوگوں کیلئے سادہ بنا دیا، ''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔'' کیونکہ یہاں وہ، مسیحا موجود تھا، لیکن پھر بھی اُنہوں نے اُسکا یقین نہ کیا۔ وہ وہاں، اُس وقت کیلئے مسح کیا ہوا تھا۔ اُسکی خدمت کا ہر ایک حصّہ، اُسکی پیدائش سے لیکر، ثابت کر رہا تھا کہ وہ کون تھا، اور پھر بھی وہ اُسکا یقین نہ کر سکے۔ کیا ہی بیان ہے! اور آج کے دن بھی وہ یہ کہہ سکتا ہے......

(42) اور اگر ایک آدمی نے اُنکی آنکھیں کھول دی تھیں، تو اُنہیں جان لینا چاہیے تھا، کہ وہ کون سے زمانے میں رہ رہے تھے، کیونکہ یہ اُسکا وقت تھا، کیونکہ وہ ٹھیک اُس وقت وہی کام کر رہا تھا جو کلام، اور سب نبیوں نے کہے تھے، کہ وہ اُس زمانے میں کریگا۔ یہاں وہ ٹھیک وہی کام کر رہا تھا جن کی نبوت خُدا نے کی تھی کہ وہ کریگا! وہ کیسے اسے دیکھنے میں ناکام ہو گئے؟ اُسکی خدمت دیکھتے ہوئے، اُنہیں ٹھیک فوراً سمجھ جانا چاہیے تھا۔ وہ مسیحا ہے۔ اُنہیں یہ سمجھ جانا چاہیے تھا، کیونکہ اُس نے کہا تھا، ''یہ نوشتہ پورا ہوا۔''

(43) میں آج کے بارے میں سوچتا ہوں۔ اور اب غور کریں کہ- کہ اُس نے ایک کاہن کی طرح کلام پیش کیا۔ کلام پڑھا گیا، اور واپس خادم کو دے دیا گیا۔ اور میرے متن میں جو آخری حوالہ لکھا ہوا تھا، وہ میں نے کلام میں سے، مُقدس لوقا سترہ: تیس لکھا ہوا تھا، جہاں، یسُوع ان دنوں کا حوالہ دے رہا تھا جن میں اب ہم رہ رہے ہیں، ''یہ امیر، لودیکیہ کا زمانہ ہے،'' جس میں سیاست سڑ چکی ہے،

چرچ کی سیاست اورقومی سیاست، اتنی سڑ چکی ہے جتنی سڑسکتی تھی۔ اور پھر اُس نے کہا، ’’جیسا لوط کے دنوں میں تھا، ویسا ہی آنے والے آخری دنوں میں ہوگا،‘‘ غور کریں اُس نے یہاں کیا کہا ہے، ’’اُس دن جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔‘‘

(44) دیکھیں، ’’اُن دنوں میں ابنِ آدم ظاہر ہوگا!‘‘ میں آپکا دھیان اسطرف لگانا چاہتا ہوں۔

(45) دیکھیں، وہ تین ناموں سے آیا۔ وہ ابنِ آدم کے نام سے آیا، جوکہ ایک نبی تھا۔ اور اُس نے ایک نبی ہوتے ہوئے، اپنی خدمت کو ثابت کرنے کیلئے، وہی کچھ کیا۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک یہ جانتا ہے۔ یہاں اُس نے کبھی نہیں کہا کہ وہ ابنِ خُدا ہے؛ اُس نے کہا وہ ابنِ آدم ہے۔ اب، آج، وہ ابنِ خُدا کی صورت میں ہے، کیونکہ وہ واپس آیا ہے، اور اب وہ پاک روح کی صورت میں موجود ہے، نظر نہ آنے والی شخصیت؛ لیکن اب، خُدا، ابنِ خُدا کی صورت میں ہے۔ ہزار سالہ بادشاہی میں، وہ ابنِ داؤد ہوتے ہوئے، وہ اپنے باپ کے تخت پر بیٹھے گا۔ اُس نے اپنے آپکو پہلے بطورِ نبی؛ یعنی اُس زمانے میں ابنِ آدم کی صورت میں ظاہر کیا؛ اور، کلیسیائی زمانوں میں، ابنِ آدم ...... بلکہ ابنِ خُدا کی صورت میں ظاہر کیا؛ اور اس سے اگلے زمانے میں، وہ ابنِ داؤد کی صورت میں آتا ہے۔ تین بیٹے!

(46) لیکن آپ یہاں دھیان دیں، اُس نے کہا، یہاں کلیسیائی زمانے کے اختتام پر، اتنی زیادہ گڑ بڑ ہوگی اور وہ اپنے آپکو دوبارہ ابنِ آدم کی صورت میں ظاہر کریگا، ’’جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔‘‘ وہ کتنا مناسب تھا جو کل مکس ہو گیا تھا! اور میں اُمید کرتا ہوں آپ اس میں ناکام نہیں ہونگے۔

(47) ہمارے پاس ابنِ خُدا کا مکاشفہ تھا، لیکن آخری وعدہ جو ابرہام کے ساتھ کیا گیا اس سے پہلے کہ بیٹا پیدا ہوتا...... یا اُس بیٹے کا وجود ظاہر ہوتا، جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا؛ اس سے پہلے کہ وعدے کا فرزند ظاہر ہوتا، خُدا نے خود کو بطور ایک نبی، ایک انسان، مجسم، خُدا ظاہر کیا۔ ایلوہیم، تھوڑی دیر پہلے کوئی بول رہا تھا میں نے سنا تھا، الوہیت اُس میں مجسم ہوئی تھی۔ وہ معموری تھی۔ ایلوہیم الوہیت کی ساری معموری ہے، جو مجسم ہوئی تھی۔ اور ہم یہاں غور کرتے ہیں جب لوط نے دیکھا ...... بلکہ جب ابرہام نے اُسے آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ’’میرے خُداوند۔‘‘ جبکہ وہاں وہ تین تھے۔ اور نیچے سدوم

میں، لوط نے دو کو دیکھا، اور کہا، ''میرے خُداوندوں'' یہاں مکاشفہ کی کمی ہے۔ پس یہاں غور کریں، جب وہ یہاں آیا، تو اُس نے اپنے آپکو کیسے ظاہر کیا۔

(48) کیا ہم نہیں کہہ سکتے، کیا میں یہ نہیں کہہ سکتا جبکہ یہ ٹھیک میرے مُنہ کے سامنے ہو رہا ہے، دیکھیں، بھائی نے نبوت کی جب اُس نے مجھ سے کہا جو اُس نے کیا تھا! آج کے دن! غور کریں کلام پڑھنے کے بعد اُس نے کیا کیا۔ ''ابنِ آدم کے زمانے میں'' نہ ایک انسان، یا ایک آدمی ہوتے ہوئے، ''بلکہ ابنِ آدم اپنے آپکو ایک بار پھر اپنے لوگوں کے درمیان ظاہر کریگا۔'' آج کے دن آج کا وعدہ، آج کی اس گھڑی میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، سب کی نظروں کے سامنے پورا ہو گیا ہے۔ وہ فوراً جماعت کی طرف گھوما، اور وہاں دس یا بارہ، یا جتنے بھی لوگ تھے، معلوم نہیں، اُس نے وہی کچھ کیا جو اُس نے سدوم میں کیا تھا۔ آج کے دن یہ نوشتہ آپکے سامنے پورا ہو چکا ہے۔ یہ آپکے سامنے سچ بن گیا ہے۔

(49) تو پھر، میرے بھائیو، بہنو، ساتھیوں، اور خادموں، اور ہم جتنے بھی، یہاں خُدا کے بچے ہیں، ہم اُسکی آمد کے کتنے قریب ہیں؟ اگر اب ہم اُس وعدے کے کلام کو دیکھ رہے ہیں، اس سے پہلے کے سدوم میں آگ گرتی اور اُسے جلاتی، یہ آج کے اس زمانے کی مانند ہے، اور ہم ٹھیک اب کلام کو پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں، تو پھر ہم خُدا کے بیٹے کی آمد کے کتنے قریب ہیں؟ کلام کا ظہور کتنا قریب ہے، جیسا اُس نے ابرہام کے ساتھ کیا، اُسی نمونے کے تحت، وہ کلیسیا کو اوپر لا رہا ہے، جسکا اُس نے کلیسیا کے ساتھ وعدہ کیا تھا! اور اب ہم، ابرہام کی فطری نسل کو دیکھتے ہیں، کہ وہ کیسے ناکام ہو گئے۔ لیکن ابرہام کی شاہی نسل بھی ہے، جو ایمان کے ساتھ کلام کے وعدے پر یقین کرتی ہے، اب آج اس زمین پر ظاہر ہو رہی ہے۔ میرے بھائی، بہنو، ہم آخری وقت میں ہیں۔ ہم اختتام پر ہیں۔

(50) اور ہمارے پاس کوئی دوسرا نمونہ نہیں ہے۔ میرے پاس کلام کا نمونہ ہے کیونکہ میرے پاس تعلیم نہیں ہے کہ بڑے بڑے الفاظ اور باتوں کو پیش کروں۔ میں تو ایک نمونہ پیش کرتا ہوں۔ لیکن میں عکس کو دیکھتا ہوں......اگر میں نے اپنا ہاتھ کبھی نہ دیکھا ہوتا، تو میں عکس دیکھ کر اسے جان جاتا، کہ میری پانچ انگلیاں تھی۔ اور اسی طرح آپکو پُرانے عہد نامے کے تمام نمونوں کو دیکھنا ہے۔ یہ نمونہ کیا

کرتا ہے؟ یہ اسکے پہلے عکس کو دکھاتا ہے۔اور یسُوع نے کہا اب سدوم آخری وقت کا پہلے دکھایا گیا عکس ہے۔اور یہ وہی کلام ہے جسکا وعدہ سدوم کے زمانے میں کیا گیا تھا،اور یہی کلام سدوم میں ظاہر ہوا تھا،جسکے بارے میں یسُوع نے کہا کہ یہ دوبارہ اپنے آپکو اس زمانے میں ظاہر کریگا،اور یہ ٹھیک آج ہمارے سامنے ظاہر ہو چکا ہے۔

(51)خُدا آپکو برکت دے۔اس میں ناکام مت ہوں۔اور اگر میں آپکو اگلے سال ؛ اُن سنہری سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے دیکھ نہ پاوں،تو میں اُمید کرتا ہوں میں آپ سے وہاں اوپر ملاقات کرونگا۔خُدا آپکو برکت دے۔

[جماعت تالیاں بجاتی ہے۔ایک بہن غیر زبان بولتی ہے،اور پھر ترجمہ کرتی ہے۔ایک بھائی مائکروفون لیتا ہے اور جماعت کی گیت گانے میں رہنمائی کرتا ہے وہ جلد آرہا ہے،اور باری باری بات کی جاتی ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔بھائی مسلسل وہ جلد آرہا ہے گاتا ہے،اور باری باری بات کی جاتی ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

(52)اے باپ،ہم یہاں......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔] کلام کے مطابق،آخری وقت کے نشان اور نمونے کو،ظاہر ہوتے ہوئے،اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔یسُوع مسیح کے کلام نے یہ کہا ہے۔جیسی حالت سدوم میں تھی،ویسی ہی حالت آج ہم دنیا کی دیکھتے ہیں،اور ہم کلیسیا کو بھی اسی حالت میں دیکھتے ہیں،ہم چنے ہوؤں کو–کو ہر تنظیم سے باہر نکلتے ہوئے دیکھ رہے ہیں؛ جو زندگی،ان مقاموں میں ہے،وہ جنبش کرتے ہوئے اب بیج کی صورت اختیار کر رہی ہے۔آسمانی باپ،ہم دعا کرتے ہیں،کہ ہم جلد جاگ اُٹھیں۔

(53)جیسے کہ ایک بھائی نے ابھی،اپنے سامنے دیکھ کر کہا ہے،کہ جب اُس نے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھیں،تو اُسکے سامنے سے سب لوگ گزر رہے تھے۔اے خُدا،ہم محسوس کرتے ہیں کہ ابھی تک بھیڑ نے اُسے چھوا نہیں ہے۔پیارے خُدا،ہماری مدد کر۔کاش ہم اس کنونشن سے اپنے دلوں میں ایک گرم جوشی لیکر جائیں،یہ جانتے ہوئے کہ آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا ہے۔یسُوع کے نام میں۔آمین۔

(54)[بھائی دیماس شا کیرین کہتے ہیں، ''ہلّلُو یاہ۔ ہمارے ایڈیٹر، جیری جینسن، کیا آپ یہاں آئینگے؟ اس۔اس کی ساس ٹھیک اس وقت، بیہوش ہے۔ اسے یہ خبر ملی ہے۔ اور یہ سب گاسپل، فور سکوائر کے خادم ہیں۔ کیا ہم کچھ...... وہ اس وقت، میں جانتا ہوں کہ وہ بہت پریشان ہے۔ اور، اور بس......'' ۔ایڈیٹر۔] کیا ابھی ابھی خبر ملی ہے، اور ابھی ابھی سنا ہے؟[''جی ہاں۔''] کیا وہ یہاں ہے؟[''نہیں، وہ، لوس اینجلس میں ہے۔ اور کوما میں ہے۔''[

(55) فاصلے خُدا کے سامنے کوئی معنی نہیں رکھتے ہیں۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔ وہ خُدا ہوتے ہوئے، ایسا ہی ہے۔ میں جانتا ہوں فون کے وسیلے، یا بلانے کے وسیلے، میری اس حلیم خدمت میں، کچھ ایسے بڑے بڑے کام ہوئے ہیں، اور عظیم کام وقوع میں آئے ہیں۔ آئیں ایک ساتھ متفق ہو جائیں اور خُدا ان بیمار لوگوں کو تندرست کر دیگا۔

(56) پیارے آسمانی باپ، ہم انہیں، دعا کے وسیلے آپکی حضوری میں لاتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں ایک رات ایک رسول تھا جس کے سارے کام کاج بند کر دیئے گئے تھے؛ وہ جیل میں تھا اور اگلے دن اُسکا سر کاٹ دیا جانا تھا۔ اور وہاں یوحنا مرقس کے گھر اُنکی ایک دعائیہ میٹنگ تھی، اور ٹھیک وہاں اُنکے کمرے میں وہی آگ کا ستون آگیا جو بنی اسرائیل کے آگے چلتا تھا، اور سارے بیابان میں بنی اسرائیل نے اُسکی پیروی کی تھی؛ اُس دعائیہ میٹنگ کے وسیلے، یہ سیدھا جیل میں گیا، اور دروازے کھل گئے، اور رسول کو دوبارہ گلی میں لے آیا، اور خدمت کیلئے آزاد کر دیا گیا۔

(57) ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مشنری لوگ، اور خادم لوگ اب، بندھے ہوئے ہیں، بلکہ یہ۔ یہ کوما میں ہیں۔ خُداوند، تُو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اے خُدا، آج رات ہماری دعا سن۔ تُو نے کہا ہے، ''جب تم دعا کرتے ہو، تو یقین کرو جو تم نے مانگا ہے وہ تمہیں مل گیا ہے، تو تمہیں مل جائیگا۔'' خُداوند، ہم یسُوع کے نام میں، ایمان رکھتے اور دعا کرتے ہیں، کہ خُداوند، تُو اپنے جلال کیلئے، انہیں شفا دے۔ یہ کہا گیا، اور مانگا گیا ہے، اب اسے ہونے دے۔ آمین۔

(58) خُدا آپکو برکت دے، جیری۔ آپ اسکے ساتھ ایمان رکھیں۔[بھائی جیری جینسن کہتے ہیں، ''آمین۔'' ۔ایڈیٹر۔]

بھائی دیماس۔

(59)[بھائی دیماس شاکیرین کہتے ہیں ،'' شکریہ ، بھائی برنہم ؛جیری۔ خُدا کی تعریف ہو۔اب میں چاہتا ہوں جلدی سے بھائی کھڑے ہوجائیں۔ بھائی آرگن برائٹ،انٹرنیشنل ڈائریکٹرز میں سے ایک ہیں؛ بھائی مائینز ،کھڑے ہوجائیں۔جیک مُور،کھڑے ہوجائیں۔کلیفورڈ فورڈ۔ڈیئر فلین،سیٹل سے ہیں۔چارلس کلونل ینگ۔حنوک کرسٹوفرسن،ٹرلوک۔جیس ونزمور۔آئیک اکامائین، ہوائی جزیرے سے ہیں۔میرے خُدایا،کیا ہی برکت ہے!کسی بھی دن سے،بڑھکر آج ہماری جانیں کتنی بابرکت ہیں۔میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔وہ ہمارا یو۔ایس کا سفیر ہے جس نے دس صدور کے ساتھ کام کیا ہے ، جیرالڈرول؛ولیم رول ،خُدا آپکو برکت دے ، بھائی ۔ڈاکٹر رے مرلین ......؟......!خُدا اُرے کو برکت دے......؟......!ارل پریکیٹ۔''-ایڈیٹر۔]

(60)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،''اور بھائی برنہم کو مکمل طور پر ان کے نام پر،لائف ممبرشپ، اعزازی ممبرشپ کے طور پر دی جاتی ہے۔اور یہ اُن چند میں سے ہیں،جنکے لئے کئی سال پہلے،بورڈ آف ڈائیریکٹرز نے ووٹ دیا تھا۔'']

شکریہ،بھائی۔

(61)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،''اور کارل ولیمز،ان سے بہت پیار کرتے ہیں۔'']

(62)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،''اور بھائی ہنری کروز،ہل بناتے ہیں۔جیول روز،،ہمارے خزانچی ہیں۔فارمر،فرینک فوگلیو،میں......؟......اور میں آپکے بارے میں نہیں سوچ سکتا ہوں؛میں ایسا نہیں کرسکتا۔''ایک بھائی کہتا ہے،''یہ ڈیرک فریڈو ہے۔''بھائی شاکیرین کہتے ہیں،''اوہ،بھائی ڈیرک......؟......،ہم اس خدمت کو کتنا سراہتے ہیں!میرے خُدایا،یہ کتنا شاندار،اور–اور کتنا بڑھکر ہے!ڈاکٹر سٹینلے،کینیڈا،بلکہ مشرقی کینیڈا سے ہیں۔'']

(63)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،''بھائی ہاورڈ ارون،آپکو واپس دیکھا ہے،ہاورڈ ارون۔اور آپ ہمارے ہاں......کیا اپنی خالہ کے ساتھ تھے......؟......وہ کچھ دیر پہلے،ہمارے ہاں کھڑی ہوئی تھی،ہاورڈ،اُس وقت آپ نوجوانوں کے ساتھ تھے۔'']

(64)[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''اور میں بھائی برنہم کی، بیس سال پُرانی تصویر دیکھنا پسند کرونگا۔'']اوہ!

(65)[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''بھائی نوروڈ، بھائی نوروڈ کنساس سٹی سے ہیں۔ بھائی بین سمارٹ کولوراڈو سے ہیں۔ ہربرٹ بونڈ، لوس اینجلس سے ہیں، یہ لوس اینجلس کے ڈائیریکٹرز میں سے ایک ہیں، اور وہاں بہت کام کررہے ہیں۔ اور فریڈ وٹسن، ایک پاسٹر ہیں جو وہاں، کونے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آرٹ ولسن یہاں ہیں، اور ہمارے پاس یہاں اُنکے لئے کافی جگہ نہیں ہے، پس وہ خواتین کے درمیان بیٹھا ہوا ہے۔ اور یہ ساری خواتین ڈائریکٹرز کی بیویاں ہیں۔ اور آپ سب اعلیٰ لوگ ہیں!'']

(66)[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''کیا میں کسی کو بھول گیا ہوں؟ کچھ اور ڈائریکٹرز تھے جو کل گھر چلے گئے تھے۔ ڈائرل ہون......؟...... جا چکے ہیں۔ پس، پھر بھی ہم ان آدمیوں کی محنت کو سراہنا پسند کرتے ہیں۔'' بھائی کہتے ہیں،''آپکا شکریہ۔ آپ کا شکریہ۔'' جماعت تالیاں بجاتی ہے۔ بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''آمین۔ میں کسی کو بھی بھولنا نہیں چاہتا۔'']

(67)[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''بھائی برنہم۔ آپ یہاں آئیں، بھائی برنہم۔ کیا آپ اس ساتھی کو پہچان لیں گے؟'']

نہیں، جناب۔ بھائیو، ان دنوں میں بڑی تبدیلی آ گئی ہے۔

[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''ہاورڈ، یہاں آ جاؤ۔'']

(68)[بھائی شا کرین کہتے ہیں،''یہ بڑا خوبصورت ساتھی تھا، اور اب بھی خوبصورت ہے، بھائی برنہم۔ اور یہ خوبصورت تصویر ہے۔'']

(69)[بھائی شا کیرین کہتے ہیں،''اور کچھ دیر پہلے، آپکی خالہ یہاں کھڑی ہوئی تھی۔ اور ہاورڈ، کیا تم کچھ کہنا پسند کرو گے۔''

(70) بھائی ہاورڈ ارون کہتے ہیں،''بارہ یا پندرہ سال پہلے، آنٹی ایڈتھ زنانہ بیماری سے ٹھیک ہوئی تھی، جو میرے خیال کے مطابق ڈاکٹروں کیلئے لاعلاج تھی۔ مجھے نہیں معلوم بھائی برنہم نے آپکو

سارے حالات بتائے تھے یا نہیں۔اور مجھے اچھا لگے گا اگر تھوڑا وقت مجھے یہ بتانے کیلئے مل جائے۔یہ اسکا کارڈ ہے جو اُس نے شفائیہ قطار کیلئے حاصل کیا تھا۔وہ کبھی شفائیہ قطار میں نہیں گئی۔وہ بس اپنی کرسی پر،دوسری لائن میں، یہاں فینکس کے آڈیٹوریم میں بیٹھی ہوئی تھی۔بھائی برنہم نے دل سے منادی کی تھی، اور بیماروں پر دعا کر کر کے تھک گئے تھے۔اور اچانک اُس نے اسے دیکھا،اور براہِ راست اسے دیکھتا گیا،اور کہا،'اگر تُو چاہے تو تندرست ہوسکتی ہے۔'اور اُس میٹنگ سے،وہ شفا پا کر گئی تھی،اور ابھی تک تندرست ہے۔"]

(71)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،"یہ لاعلاج بیماری تھی۔کیا نہیں تھی؟"]

(72)[بھائی ارون کہتے ہیں،"جی ہاں۔میرا خیال ہے یہ لاعلاج بیماری تھی۔اور ہمارے ڈاکٹر یہاں موجود ہیں چیک کرلیں گے؛میں تو میڈیکل میں لے مین ہوں۔لیکن میرا خیال ہے یہ کوئی اعصابی بیماری تھی، جو کوڑھ کی طرح ختم کردیتی ہے۔یہ اعصابی بیماری خون کی گردش میں-میں رکاوٹ ڈال دیتی ہے،اور پھر آہستہ آہستہ انگلیاں سڑ کر گر جاتی ہیں۔اور مشرق میں ایک سرجن نے ایک طبی آپریشن کا کہا تھا،اور بتایا تھا کہ وہ آپریشن کرینگے،لیکن اُسکا پٹھہ کاٹنا پڑیگا؛لیکن،اگر وہ ایسا کرتے،تو یہ ایک ترکاری بن جاتی۔لیکن خُدا نے،اپنی طاقتور قوت سے،اسے تندرست کردیا،اور یہ آج بھی تندرست ہے۔"]

(73)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،"کیا یہ دوبارہ،یہاں کھڑی ہوسکتی ہیں۔"]

[بھائی ارون کہتے ہیں،"آنٹی ایڈتھ،کیا آپ کھڑی ہونا پسند کرینگی؟"]

(74)[بھائی شاکیرین کہتے ہیں،"یہ یہاں،بیس سال بعد بھی موجود ہے۔"بھائی ارون کہتے ہیں،"پندرہ سال بعد۔"بھائی شاکیرین کہتے ہیں،"پندرہ سال بعد۔"بھائی ارون کہتے ہیں،"پندرہ سال بعد۔"]

(75)خُداوند کا شکر ہو!بس ایک آدمی رہ گیا ہے باقی چلے گئے ہیں۔ہم سب بھائی شاکیرین کو سراہتے ہیں۔کیا ہم نہیں؟ہم میں سے ہر ایک![جماعت تالیاں بجاتی ہے-ایڈیٹر۔]

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......یسُوع کی مانند،

زمین پر......اُسکی مانند بنیں؛

زندگی کے سارے سفر میں، زمین سے جلال تک،

میں جو کچھ بھی مانگتا ہوں، اُسکی مانند بننے کیلئے ہے۔

آئیں دعا کریں۔

(76) آسمانی باپ، ہم آج رات دیکھ سکتے ہیں کہ تُو ہمارے درمیان ایک مرتبہ پھر دیوار کی طرف کھڑا ہوا ہے اور لوگوں کو دیکھ رہا ہے کہ وہ خُدا کے خزانے میں کیا ڈال رہے ہیں۔ اور تُو نے دیکھا کہ ایک بیوہ آئی جسکے پاس بہت کم پیسے تھے، بس دو یکی کے کچھ سکے تھے، ہوسکتا ہے اُسکے بچے گھر میں ہوں، لیکن اُس نے تیری بادشاہی میں دلچسپی لی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج رات دوبارہ اُسکی کاپی یہاں موجود ہوسکتی ہے۔ بہت سارے لوگوں نے، عملی طور پر چندہ ڈالا ہے جو کچھ وہ ڈال سکتے تھے، کیونکہ یہ ہمارے سامنے موجود ہے، اور اب اے باپ، آج اس چیز کی ضرورت ہے، کہ ہمارے دل اس میں ڈالے جائیں۔

(77) میں اکثر یہ سوچتا ہوں، اگر میں وہاں کھڑا ہوتا، اور اُس بیوہ کو دیکھ رہا ہوتا، تو میں بھاگ کر جاتا اور کہتا، ''تم یہ مت ڈالو، بہن۔ ہمیں۔ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے۔'' اور ہوسکتا ہے کہ یہ غلط ہو۔ آپ اُسے یہ کبھی نہیں کہہ سکتے ہیں۔ آپ صرف کھڑے ہوکر یہ دیکھ سکتے ہیں، کیونکہ آپ جانتے ہیں وہ دل سے یہ کر رہی تھی، اور وہ جانتی تھی اُسے اسکا اجر ملے گا۔

(78) اے باپ میں جانتا ہوں، آج رات تُو یہاں ہر ایک دل اور نیت کو جانتا ہے، کہ یہ یہاں کیوں آئے ہیں۔ خُداوند، یہ تیری بادشاہی کیلئے آئے ہیں، تاکہ......اس کام سے جو ہم کر رہے ہیں، اور اس رفاقت سے خوب شادمان ہوں، خُداوند، جبکہ دنیا میں بڑی تنظیمیں موجود ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم خوش قسمت لوگ ہیں کیونکہ ہم آج رات خُدا کی حضوری میں موجود ہیں، اور عظیم کلام کو آتے ہوئے محسوس کر رہے ہیں اور یہ ظاہر ہو رہا ہے، اور ثابت ہو رہا ہے کہ خُدا ہمارے درمیان موجود ہے!

(79) اے خُدا، یہاں ہر ایک کی ضرورت کو پورا کر جو جو ضرورت مند ہے۔ اب ہم اس مقصد

کیلئے دعا کرتے ہیں کہ تُو اس ہدیہ کو برکت دینا جو یہاں استعمال ہوگا۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔

آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا

(THIS DAY THIS SCRIPTURE IS FULFILLED)

URD65-0125

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، پیر کی شام، 25 جنوری، 1965 ،فور دی فل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل کنونشن رمادہ ان فینکس ،اریزونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org